سوال

(369)خریدنے کے بعد قربانی کے جانور کا بیمار ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے ایک گائے قربانی کےلئے خریدی تھی اس کی ٹانگ خراب ہوگئی ، علاج کے بعد اب صحیح ہے لیکن دوسری ٹانگوں سے چھوٹی ہے جس کی وجہ سے اس کا لنگڑاپن نمایاں ہے اس صورت حال کے پیش نظر ہمارے لئے شریعت کا کیا حکم ہے ۔کیا ہم اسے قربانی کے طور پر ذبح کرسکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قربانی کے متعلق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معمول یہ تھا کہ ذبح کرتے وقت ان عیوب کو دیکھتے تھے ۔ جو قربانی میں رکاوٹ کا باعث ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر خریدنے کے بعد ذبح کرنے سے پہلے قربانی کے جانور میں کوئی عیب پڑجائے تووہ جانور قربانی کے قابل نہیں رہتا ۔ اسے تبدیل کرنا چاہیے ۔ صورت مسئولہ میں جانور میں لنگڑاپن کا نمایاں ہونا ایک ایسا عیب ہے کہ اس کی موجودگی میں قربانی صحیح نہیں ہے اسے بطور قربانی ذبح نہیں کیا جاسکتا ۔اس سلسلہ میں ایک روایت بھی پیش کی جاتی ہے کہ جانور خریدنے کے بعد اگر عیب پڑجائے تو قابل معافی ہے لیکن وہ روایت سخت ضعیف ہے جس کے متعلق پہلے وضاحت کرچکے ہیں، صورت مسئولہ میں ہمارا رجحان یہ ہے کہ اس گائے کو فروخت کردیا جائے اوراس کی قیمت سے کوئی دوسرا بے عیب جانور خرید کر بطور قربانی ذبح کیا جائے ،ایسے جانور کی قربانی درست نہیں ہے جو عیب دار ہو بالخصوص جس کا لنگڑاپن ظاہر ہو ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:381